بسم اللہ الرحمن الرحیم

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

جمعہ مبارک، 15رجب،1440ھ | 22/03/2019 | نمبر:1440/41

پریس ریلیز

23مارچ کا دن اس بات کا اعلان تھا کہ اس خطے کے مسلمانوں کو ہندو بالادستی ہر گز قبول نہیں مگر آج پاکستان کے حکمران ہندو ریاست کو خطے کے مسلمانوں پر بالادستی قائم کرنے میں مدد فراہم کر رہے ہیں

23مارچ کے دن پاکستان کے مسلمان اپنے آباؤاجداد کو یاد کرتے ہیں کہ جنھوں نے انگریزوں کے تسلط کے خلاف جدوجہد کی،اور جو اس بات کو تسلیم کرنے کے لیے ہر گز تیار نہیں تھے کہ ان کے معاملات پر ہندوؤں کو بالادستی حاصل ہو۔ اس خطے کے مسلمانوں کا مقصد اسلام اور مسلمانوں کی سربلندی تھا،اسی چیز نے انہیں ایک طویل سر توڑ جدوجہد کے لیے متحرک کیا۔ہمارے آباؤاجداد پر یہ واضح تھا کہ ظالم اور عدل وانصاف کی صف سے عاری ہندوؤں سے امن وتحفظ کی توقع رکھنا عبث ہے۔پاکستان کا وجود اسی حقیقت کا مستقل اظہار ہے۔لیکن پاکستان کے موجودہ حکمرانوں نے خطے کی تاریخ سے حاصل ہونے والے اس اہم سبق کو فراموش کر دیا ہے۔وہ سات دہائیوں سے کشمیر کے مسلمانوں پر جاری ہندو ریاست کے شدید ظلم وستم کے باوجود اس سے امن کی بھیک مانگ رہے ہیں اور اس امید پر انہیں رعایتیں فراہم کر رہے ہیں کہ شاید ظالم ہندو کو مسلمانوں پر رحم آ جائے اور وہ کشمیر کے مسلمانوں کی دیرینہ خواہش کو پورا کر دیں۔اس حد تک کہ انہوں نے ہندو ریاست کی تائید کرتے ہوئے کشمیر پر ہندو مشرکین کے تسلط کے خلاف جاری مسلح مزاحمت کو 'دہشت گردی' قرار دے دیا ہے۔پاکستان کے حکمران چاہتے ہیں کہ کشمیر کے مسلمانوں کے خلاف بھارت کی طرف سے فوج اور اسلحہ بارود کے استعمال اور کشمیری مسلمانوں کے بے دریغ قتل کے خلاف صرف زبان استعمال کی جائے اور علامتی احتجاج کا راستہ اختیار کیا جائے،جبکہ حقیقت یہ ہے کہ ظالم ہندو سے جس قدر نرمی کا طرزِ عمل اختیار کیا جائے گا اسی قدر اس کی سرکشی میں اضافہ ہو گا۔

23مارچ کا دن ہمیں اس بات کی یاد دلاتا ہے کہ اس خطے کے مسلمانوں نے ہندوؤں کی بالادستی کو اس وقت بھی قبول نہیں کیا جب وہ انگریز استعمار کے تحت تھے اور انگریزوں کے خطے سے چلے جانے کے بعد ہندوؤں کی متوقع جارحیت کی پیشگی روک تھام کی تھی۔تو آج جب مسلمانوں کے پاس ایک ایٹمی طاقت اور دنیا کی ساتویں سب سے بڑی فوج کا حامل ملک پاکستان موجود ہے،اور حالیہ پاک بھارت کشیدگی نے پاکستان کے مسلمانوں پر واضح کر دیا ہے کہ ان کی بہادر افواج کس قدر صلاحیت کی حامل ہیں،تو وہ کس طرح کئی دہائیوں سے جاری ہندو ریاست کی ننگی جارحیت کے جواب میں restraint کی پالیسی اختیار کر سکتے ہیں۔

ہندو ریاست کی جارحیت کا خاتمہ اسی وقت ممکن ہو گا جب پاکستان خلافت بنے گا،جس کا قیام ہمارے آباؤاجداد کا خواب تھا،جو ریاستِ مدینہ کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے سیاسی وعسکری منصوبہ بندی کے ذریعے ہندو ریاست کی طاقت وقوت کا اسی طرح خاتمہ کرے گی جس طرح رسول اللہ ﷺ نے آٹھ سال پے درپے اقدامات کر کے بالآخر مشرکین مکہ کی طاقت وقوت کا خاتمہ کیا تھا۔اور ثوبانؓ نے روایت کیا کہ عِصابتان من أُمّتي أَحْرَزَهُما اللّهُ من النار: عِصابةٌ تغزو الهندَ، وعِصابةٌ تكون مع عيسى ابن مريم عليهما السلام "میری امت کے دو گروہوں کو اللہ نے جہنم کی آگ سے محفوظ کر دیا ہے۔ایک وہ جو ہند فتح کرے گا اور دوسرا وہ جو عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کے ساتھ ہو گا"(احمد،النسائی)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس